روزنامہ
FR-10
1913ء سے جاری شدہ
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
سوموار 20 - اپریل 2015ء ...... 1436 ہجری 20 شہادت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 90

نجات پا گیا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔

جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا۔

(جامع ترمذی کتاب صفة القيامه حديث نمبر:2425)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’ہر ایک سختی کی برداشت کرو۔ ہر ایک گالی کا نرمی سے جواب دو تا آسمان پر تمہارے لئے اجر لکھا جاوے...... حکمت کی باتیں دلوں کو فتح کرتی ہیں لیکن تمسخر اور سفاہت کی باتیں فساد کرتی ہیں جہاں تک ممکن ہو سکے سچی باتوں کو نرمی کے لباس میں بتاؤ تا سامعین کے لئے موجب ملال نہ ہوں ...... بدی کا جواب بدی کے ساتھ مت دو، نہ قول سے نہ فعل سے۔ تا خدا تمہاری حمایت کرے...... تم اگر پاک علم کے وارث بننا چاہتے ہو تو نفسانی جوش سے کوئی بات منہ سے مت نکالو۔ کہ ایسی بات حکمت اور معرفت سے خالی ہوگی۔‘‘ (نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 365,364)

پھر جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

کسی سے جھگڑا مت کرو۔ زبان بند رکھو۔ گالیاں دینے والے کے پاس سے چپکے سے گزر جاؤ گویا سنا ہی نہیں اور ان لوگوں کی راہ اختیار کرو جن کے لئے قرآن شریف نے فرمایا ہے واذا مروا باللغو..... اگر یہ باتیں اختیار کر لو گے تو یقیناً یقیناً اللہ تعالیٰ کے سچے مخلص بن جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ کو کسی رپورٹ کی حاجت نہیں۔ وہ خود دیکھتا ہے اور سنتا ہے اگر تم تین ہو تو چوتھا خدا ہوتا ہے۔ اس لیے خدا کو اپنا نمونہ دکھاؤ۔

اگر تمہارے نفسانی جوش اور بدزبانیاں ایسی ہیں جیسے تمہارے دشمنوں کی ہیں پھر تم ہی بتاؤ کہ تم میں اور تمہارے غیروں میں کیا فرق اور امتیاز ہوا؟ تمہیں تو چاہئے کہ ایسا نمونہ دکھاؤ کہ جو مخالف خود شرمندہ ہو جاوے۔ بڑا ہی عقلمند اور حکیم وہ ہے جو نیکی سے دشمن کو شرمندہ کرتا ہے۔

ہمیں اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ نرمی اور رفق سے معاملہ کرو۔ اپنی ساری مصیبتیں اور بلائیں خدا تعالیٰ پر چھوڑ دو۔ یقیناً سمجھو اگر کوئی شخص ایسا ہے کہ ہر شخص کی شرارت پر صبر کرتا ہے اور خدا پر اسے چھوڑتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ اسے ضائع نہیں کرے گا۔

(ملفوظات جلد 5 ص 131)

☆ دین دار کو چاہئے کہ اپنی زبان سنبھال کر رکھے۔ (ملفوظات جلد 5 ص 131)

☆ زبان کی تہذیب کا ذریعہ صرف خوف الٰہی اور سچا تقویٰ ہے۔ (ملفوظات جلد 3 ص 112)

☆ تم اپنی زبان پر حکومت کرو نہ کہ زبانیں تم پر حکومت کریں اور اناپ شناپ بولتے رہو۔ (ملفوظات جلد اول ص 281)

☆ پلید دل سے پلید باتیں نکلتی ہیں اور پاک دل سے پاک باتیں۔

☆ جو شخص سختی کرتا اور غضب میں آجاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہر گز نہیں نکل سکتی۔

(ملفوظات جلد 3 ص 104)

☆ گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمہ سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں۔ (ملفوظات جلد 3 ص 104)

مرد تربیت کا ذمہ دار ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’اللہ تعالیٰ نے مرد کے قویٰ کو جسمانی لحاظ سے مضبوط بنایا ہے اس لئے اس کی ذمہ داریاں اور فرائض بھی عورت سے زیادہ ہیں اس سے ادائیگی حقوق کی زیادہ توقع کی جاتی ہے۔ عبادات میں بھی اس کو عورت کی نسبت زیادہ مواقع مہیا کئے گئے ہیں اور اس لئے اس کو گھر کے سربراہ کی حیثیت بھی حاصل ہے اور اسی وجہ سے اس پر بحیثیت خاوند بھی بعض اہم ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں۔ اور اسی وجہ سے بحیثیت باپ اس پر ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں اور بہت ساری ذمہ داریاں ہیں، چند ایک کا میں یہاں ذکر کروں گا اور ان ذمہ واریوں کو نبھانے کے لئے حکم دیا کہ تم نیکیوں پر قائم ہو۔ تقویٰ پر قائم ہو اور اپنے گھر والوں کو، اپنی بیویوں کو، اپنی اولاد کو تقویٰ پر قائم رکھنے کے لئے نمونہ بنو اور اس کیلئے اپنے رب سے مدد مانگو، اس کے آگے روؤ، گڑگڑاؤ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ اے اللہ ان راستوں پر ہمیشہ چلاتا رہ جو تیری رضا کے راستے ہیں کبھی ایسا وقت نہ آئے کہ ہم بحیثیت گھر کے سربراہ کے، ایک خاوند کے اور ایک باپ کے، اپنے حقوق ادا نہ کر سکیں اور اس وجہ سے تیری ناراضگی کا موجب بنیں۔ تو جب انسان سچے دل سے یہ دعا مانگے اور اپنے عمل سے بھی اس معیار کو حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اللہ تعالیٰ نہ ایسے گھروں کو برباد کرتا ہے، نہ ایسے خاوندوں کی بیویاں ان کیلئے دکھ کا باعث بنتی ہیں اور نہ ان کی اولاد ان کی بدنامی کا موجب بنتی ہے اور اس طرح گھر جنت کا نظارہ پیش کر رہا ہوتا ہے۔‘‘

(خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 444)

(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2015ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر وپرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ...... مطبع: ضیاء الاسلام پریس ...... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ...... قیمت 5 روپے

مکرم میاں قمر احمد صاحب

گانزوگو بینن میں احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح

خدا کے فضل سے ریجن Porto-Novo کے ایک نومبائع گاؤں Ganzoug o میں نئی بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔ جس کی تقریب افتتاح مورخہ 22 نومبر 2014ء کو منعقد ہوئی، محترم امیر صاحب بینن نے اپنے سات رکنی وفد کے ساتھ شرکت کی۔ اس کے ساتھ ساتھ چیف ویلج، تحصیلدار، وہاں کے 2 روایتی بادشاہ، نمائندہ میئر اور منسٹر آف ٹرانسپورٹ کے نمائندہ بھی تشریف لائے اور سب نے جماعت احمدیہ کی فلاحی اور مذہبی خدمات کو دل کھول کر داد دی۔

Ganzougo جماعت پورتو نوو شہر سے 85 کلومیٹر دور شمال کی طرف سڑک کے عین کنارے واقع ہے، جہاں مذہبی اعتبار سے مشرکوں اور عیسائیوں کی کثرت ہے۔ لوگ بہت جفاکش ہیں اور کھیتی باڑی کرتے ہیں، گھاس پھوس سے بنائی ہوئی جھونپڑیاں اور پتھروں کے بنائے ہوئے بت افریقی کلچر کی عکاسی کرتے ہیں۔

مارچ 2013ء میں اس گاؤں کے 150 کے قریب افراد نے احمدیت قبول کی۔ قبول احمدیت کے معاً بعد اس جماعت نے نہایت ہی محبت اور وفا کا نمونہ پیش کیا اور فوراً مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا شروع کیا اور انفاق فی سبیل اللہ کے میدان میں کئی پرانی جماعتوں کو پیچھے چھوڑ دیا اور ٹھیک چار ماہ بعد جماعت کو ایک قطعہ زمین بیت الذکر بنانے کے لئے پیش کر دیا۔ یوں خود اپنی مدد آپ کے تحت وقار عمل کر کے لکڑی اور ٹین سے بیت الذکر تعمیر کی اور یہاں پر باقاعدہ نماز باجماعت اور جمعہ کی نماز ہونے لگی۔ مقامی داعی الی اللہ محترم موریتلہ محمد صاحب کی تربیتی کاوشوں کی وجہ سے یہاں مذہب سے لاتعلق بچے اور جوان تین ماہ میں ہی نماز کے لئے نداء دینے لگے اور نماز باجماعت پڑھانے لگے۔ اس تبدیلی کو دیکھ کر لوگ مخالفت کرنے لگے، پھر ایک دن گاؤں کے ایک فدائی احمدی Agya Qadir صاحب کے گھر امام سینٹرل پورتو نوو شہر کے نمائندے کے ساتھ تشریف لائے اور ان کو بڑی جامع مسجد دینے کی لالچ دی تا وہ احمدیت سے تائب ہو جائیں لیکن اس فدائی احمدی نے جواب دیا "جو کچھ مجھے جماعت احمدیہ نے دیا ہے مرتے دم تک میں احمدیت پر قائم رہوں گا اور ہماری یہ کچی ٹین کے چھت کی بنی بیت الذکر ہمیں کافی ہے۔" 19-اپریل 2014ء کو اس بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا جس میں گاؤں کے تمام مذاہب کے نمائندگان اور احباب جماعت مرد و زن نے شرکت کی اور سنگ بنیاد کی اینٹیں رکھیں۔ دوران تعمیر علاقے کے مخالفین بیت الذکر کے بارے میں بدشگونی اور اس کے مکمل نہ ہونے کے اعلان کرتے اور لوگوں کو بد دل کرتے رہے۔ مگر Ganzougo جماعت نے اپنے ایمان اور اخلاص کے ساتھ سورج کی تپش ہو یا بارش اللہ کے اس گھر کی تعمیر میں وقار عمل کر کے مستریوں کی مدد کرتے رہے اور یوں مورخہ 12 ستمبر 2014ء کو خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک بڑے خوبصورت لمبے سبز مینار والی بیت الذکر کی تعمیر مکمل ہو گئی۔

اس بیت الذکر کی لمبائی قبلہ رخ 12 میٹر اور چوڑائی 6 میٹر ہے جس میں 122 کے قریب افراد نماز پڑھ سکتے ہیں۔ بیت الذکر کے باہر ایک بڑا صحن بھی ہے جس میں 70 کے قریب افراد نماز کی ادائیگی کر سکتے ہیں اور برلب سڑک بیت الذکر احمدیہ Ganzougo کا بڑا سائن بورڈ، ہر آنے جانے والے کو بیت الذکر احمدیہ کی نشان دہی کرتا ہے۔

افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا، قصیدہ اور نظم کے بعد مقررین میں یہاں کے چیف ویلج نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کی کاوشوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ "جماعت احمدیہ کا نام تو ہم نے سنا تھا لیکن جب جماعت ہمارے گاؤں آئی تو ہم نے دیکھا دن بدن ہمارے بچے عربی الفاظ یاد کرنے لگے نمازیں پڑھنے لگے، جو میرے لئے عجیب تھا۔ لیکن اس سے بھی زیادہ عجیب یہ کہ ساری دنیا میں کوئی چیز حاصل کرنے کے لئے قیمت دینا پڑتی ہے۔ لیکن احمدیوں نے ہمارے گاؤں کو بغیر قیمت کے پینے کو پانی دیا اور پھر ہم نے سنا کہ احمدی ایک بیت الذکر بھی بنا رہے ہیں اور آج ہم نے دیکھ لیا اتنی خوبصورت بیت الذکر بن بھی گئی ہے میں تو کہوں گا کہ سچا مذہب تو احمدیت ہی ہے۔ میں آج اپنے آپ کو احمدی کہوں گا۔" جس پر فضا نعرہ تکبیر سے گونج اُٹھی۔

تحصیلدار صاحب (C.A) نے کہا کہ "ہمیں احمدیت کی قدر تو اس دن سے ہے، جب انہوں نے بغیر بتائے بغیر کسی قیمت کے ہمیں پانی کے پمپ دیئے اور پانی کی قدر وہی جانتا ہے جس کے پاس پانی نہ ہو اور اگر مفت میں پانی مل جائے تو کتنی خوشی ہوتی ہے۔ آج ہم احمدیت کے توسط سے یہاں خدا کا ایک گھر دیکھ رہے ہیں بے شک خدا کا گھر کسی مذہب کا ہو برکت ہی ہوتا ہے۔"

نمائندہ میئر صاحب Dasso نے کہا کہ "میئر صاحب الیکشن کی مصروفیات کی وجہ سے نہ آسکے انہوں نے مجھے نمائندہ بنا کر بھیجا ہے۔ احمدیت کی خدمات کسی سے چھپی نہیں اللہ آپ کو یہ کام جاری رکھنے کی توفیق دے"۔

امام سینٹرل Dasso عبدالرشید صاحب جنہوں نے 2006ء میں جماعتی وفد کو اپنی مسجد میں آنے سے روک دیا تھا، رفتہ رفتہ جماعت کی خدمات سے متاثر ہو کر مخالفت چھوڑ دی اور آج جماعت کی دعوت پر تشریف لائے اور کہنے لگے "جن لوگوں کے ہاتھ میں بندوق کی گولی ہو وہ کیا مذہب کی تبلیغ کر سکتے ہیں، یہ تو محبت کا سودا ہے اور پھر انہوں نے قران مجید کی سورۃ حجرات کی آیت 12 کی تلاوت کی "اے ایمان والو! کوئی قوم کسی دوسری قوم کا تمسخر نہ کرے قریب ہے کہ وہ اس قوم سے بہتر ہو......" پھر انہوں نے کہا کہ جہاں لا الہ الا اللہ لکھا ہوا ہے وہ خدا کا گھر ہے۔ اللہ تعالیٰ بابرکت کرے" اور انہوں نے مقامی معلم صاحب عزیزم موریتلہ محمد کی تربیتی و دعوت الی اللہ کی کاوشوں کی بہت تعریف کی۔

King of Dasso نے کہا کہ "احمدیت کی بلے بلے۔ میں تو سب کو کہوں گا کہ احمدی ہو جانا اگر ابھی نہیں ہونا تو کل ہی سہی، یہ سچے لوگ ہیں۔" اس پر نعرہ تکبیر سے فضا گونج اٹھی۔

غوں زبان کے ایک شاعر نے اس موقع پر چند شعر کہے جن کا مفہوم یہ ہے۔ کہ انسان کا لگایا ہوا پودا اگر پانی نہ ملے تو وہ جل جاتا ہے لیکن خدا کے لگائے ہوئے پودے کو اس کی حاجت نہیں۔ احمدیت خدا کا لگایا پودا ہے اور اس (بیت الذکر) کی تعمیر اس کا منہ بولتا ثبوت ہے اور میرا گھر اس (بیت الذکر) کے قریب ہے میں کیوں دور چرچ عبادت کے لئے جاؤں۔ جس پر لوگوں سے بہت داد وصول کی۔

معزز مہمان Mr Danssou Matiyas جو منسٹر آف ٹرانسپورٹ کی کیبنیٹ کے ڈائریکٹر ہیں اور ان کے نمائندے بن کر تشریف لائے تھے، نے سٹیج پر آتے ہی نعرہ تکبیر کے الفاظ تین دفعہ دھرائے۔ انہوں نے کہا "یہ نعرہ جو لگایا گیا ہے مجھے ایک عیسائی ہونے کے ناطے سے اتنی سمجھ آئی ہے کہ یہ نعرہ ہے ایمان کی پختگی کا خدا کی محبت کا اس لئے میں نے بھی اپنی محبت میں یہ نعرہ لگایا۔ اس کے بعد سب سے پہلے منسٹر صاحب کے نہ آنے کی معذرت کہ وہ الیکشن کی مصروفیات کی وجہ سے نہ آسکے۔ جماعت احمدیہ ہمارے لئے کوئی نئی جماعت نہیں اور ان کی خدمات انسانی کسی سے چھپی نہیں ہم گورنمنٹ کے نمائندے ہر ایک تنظیم اور گروپ کی تحقیق کرتے ہیں اور ان کے منشور، مقاصد اور مشن پر گہری نظر رکھنا ہمارا کام ہے اور احمدیت کی انسانی خدمات جو بینن میں ہیں اور جو امن کی اور محبت کی کوشش وہ ملک بینن میں اول نمبر پر ہیں اور ان کا نعرہ محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں، ہم سب کا یہی نعرہ ہونا چاہئے کیونکہ ہم اسی کوشش میں ہیں کہ جمہوریہ بینن امن کا گہوارہ بن جائے۔ میں امن اور محبت کی کاوشوں میں احمدیت کی خدمات کو سلام کرتا ہوں اور یہ محبت ہی مجھے یہاں کھینچ لائی ہے۔ آپ کو اس علاقے میں جو مدد چاہئے چیف ویلج سے لے کر تمام حکومتی مشینری آپ کی خدمت میں حاضر ہیں۔ محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں۔

آخر میں محترم امیر صاحب بینن نے خطاب کیا۔

امیر صاحب کے اختتامی خطاب کے بعد سب شاملیں مرد و زن لاالٰہ الا اللّٰہ ......کا ورد کرتے ہوئے بیت الذکر کی طرف روانہ ہوئے اور ربنا تقبل منا۔ کے ورد میں امیر صاحب بینن نے سینٹرل امام صاحب Dasso، نمائندہ منسٹر اور دیگر معززین کے ساتھ بیت الذکر کے دروازے ہر خاص و عام کے لئے کھول دیئے۔ اس کے بعد سب نے کھانا کھایا۔ اس سارے پروگرام کو Radio voix de valle نے تین دن دو زبانوں میں کوریج دی۔ اس تقریب میں 389 افراد شریک ہوئے۔

☆..................☆..................☆

حضرت فتح محمد خان صاحب بزدار

یکے از 313 رفقاء حضرت فتح محمد خان صاحب بزدار جماعت احمدیہ کے ابتدائی ممبران میں سے تھے۔ پہلے گورنمنٹ انگریزی کے محکمہ ڈاک خانہ میں ملازم تھے۔ آپ کا نام حضور کے کبار 313 رفقاء مندرجہ کتاب انجام آتھم میں 97 نمبر پر ہے۔ حضور کی بعض کتب میں درج فہرستوں میں بھی آپ کا نام موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے دل میں سلسلہ احمدیہ کی سچی محبت عطا کی تھی۔ آخری عمر تک سلسلہ کی خدمت میں مصروف رہے۔ آپ ڈیرہ غازی خان کے ایک علاقے میں دعوت الی اللہ میں مصروف تھے کہ وہاں بیمار ہو گئے۔ کہا گیا کہ آپ کو گھر کیوں نہ لے جاویں تو فرمایا "مسافری میں مجھے موت بہت ہی پسند ہے"۔ اس بیماری میں بھی دعوت الی اللہ جاری رکھے ہوئے تھے۔ آخری الفاظ جو آپ کی زبان سے نکلے وہ تھے یا کریم یا کریم۔ آپ نے اپریل 1905ء میں وفات پائی اور کوہ سلیمان (ڈیرہ غازی خان) میں مدفون ہوئے۔ آپ کی وفات پر آپ کے ایک بھائی محمد حسین بلوچ بزدار جو احمدی نہ تھے نے لکھا:

"اگرچہ برادر موصوف دنیاوی معاملات کے علاوہ مذہبی خیالات میں بھی بندہ سے کچھ مختلف تھے مگر ان کی وفات نے میرے شیشۂ دل پر پتھر کا کام کیا، کیا کہوں! مختصر یہ کہ اب غم و الم ناقابل برداشت ہے، بھائی صاحب متقی، پرہیزگار اور ہمارے سر کے سرتاج تھے......اس علاقہ کی احمدی جماعت (جو کہ بے یار و مددگار دشمن کے منہ کا شکار تھی) میں ایک نئی روح پھونک دی تھی......"

(اخبار بدر 4 مئی 1905ء ص 7)

مکرم ناصر احمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ بینن کا 26واں جلسہ سالانہ

(19 تا 21 دسمبر 2014ء)

پہلا دن

اگرچہ بینن کے طول و عرض سے احباب جماعت جمعرات سے ہی جلسہ گاہ آنا شروع ہو گئے تھے مگر آج جلسہ گاہ کی رونقیں پوری طرح سے بڑھ رہی تھیں۔ انتظامیہ اپنے کام مکمل کرنے میں مصروف۔ ریجنز سے آنے والے سے آنے والی گاڑیوں اور بسوں کی تیز رفتاری اس لئے کہ جمعہ کی نماز جلسہ گاہ میں ہی ادا کرنی ہے۔

شرکاء جلسہ گاہ قبل از جمعہ پہنچے اپنی اپنی رجسٹریشن کروائی اور جمعہ میں شرکت کی۔ آج جمعہ کا خطبہ امیر صاحب بینن مکرم رانا فاروق احمد صاحب نے حضور اقدس کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 5 دسمبر 2014ء کا فرانسیسی ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ جس میں اولی الامر کی اطاعت کا مضمون تھا۔

افتتاحی تقریب

ڈائریکٹر جنرل نیشنل پولیس کے نمائندہ، میئر پورتو نوو کے نمائندہ جناب مادام گراس لوانی سابقہ مشیر خاص صدر مملکت بینن اور نمائندہ وزیر داخلہ بینن نے بھی ہمارے جلسہ میں شرکت کی۔

پہلے سیشن کی ابتداء حسب روایات لوائے احمدیت اور پرچم بینن کے لہرائے جانے سے ہوئی۔ پرچم بینن محترم نائب امیر صاحب جناب بکری مصلحو صاحب نے لہرایا جبکہ لوائے احمدیت محترم امیر صاحب بینن نے فضا میں بلند کیا اور بعدہ دعا کروائی۔ جلسہ کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔

نظم کے بعد اتھارٹیز نے اپنے خیالات کا اظہار کیا جس بات کا مہمانانِ کرام نے بالخصوص ذکر کیا وہ امسال کے جلسہ کا عنوان تھا کہ آج جبکہ سوشل اور پولیٹیکل دنیا مسائل کا شکار ہے اس میں رہبر اعظم حضرت محمد ﷺ کے اعلیٰ اخلاق، آپ کا رحمۃ للعالمین ہونا اور مخلوق خدا سے محبت اور ہمدردی جیسے موضوعات پر تقاریر، زمانہ کی عین ضرورت تھیں اور جماعت احمدیہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے امن عالم کے لئے ایک اہم کردار ادا کیا ہے اور دلوں میں محبت ڈالنے کے لئے مفید اقدام کئے ہیں۔ ان مجموعی جذبات کے ساتھ ساتھ مزید جو کچھ اتھارٹیز نے کہا وہ ہدیۂ قارئین الفضل کیا جاتا ہے۔

وزیر داخلہ کے نمائندہ نے مزید کہا کہ: جماعت احمدیہ کے ہر فرد میں اپنی تعلیمات کا احترام نظر آتا ہے اور ان کی تعلیمات محض قرآن کریم ہیں۔ انہی سے دنیا میں امن آئے گا۔

مادام گراس لوانی سابقہ مشیرِ خاص صدرِ مملکت بینن نے مزید یوں بیان کیا کہ اس وقت حالت دنیا آسمانی برکات کے نزول کی ضرورت مند ہے اور انہیں حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ مذاہب کے مخلصین احمدیوں کی طرح سال بھر میں ایک دو دفعہ اکٹھے ہو کر اپنے رب کے حضور گڑگڑائیں کہ خدا ہماری کوتاہیاں معاف کرتے ہوئے انوار رحمت نازل فرمائے۔ میں اس جلسہ کے شاملین سے بھی ملتجی ہوں کہ اس ملک میں امن اور برکات الٰہیہ کے نزول کے لئے بالخصوص دعائیں کریں تا ہمارا ملک تقسیم ہونے سے بچا رہے۔

ان معزز مہمان حضرات کی دلی کیفیات کے بیان کے بعد محترم امیر صاحب بینن نے افتتاحی تقریر کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان ''آنحضور ﷺ کا اعلیٰ اور ارفع مقام حضرت مسیح موعود کی تحریرات کی روشنی میں'' تھا۔

اس کے بعد مغرب وعشاء نمازیں ہوئیں اور احباب کو رات کا کھانا پیش کیا گیا۔

دوسرا دن

آج کا آغاز نماز تہجد، فجر اور درس سے ہوا جس میں محترم میاں قمر احمد صاحب مربی سلسلہ نے آنحضور ﷺ کی بچوں سے محبت اور شفقت کے حوالہ سے پیش کی اور پھر ناشتہ اور تیاری کے بعد جلسہ کے دوسرے سیشن کا آغاز زیر صدارت مکرم جناب رانا فاروق احمد صاحب امیر و مشنری انچارج بیننہوا۔

آج کے اس سیشن میں صدر مملکت بینن کے سوشل امور کے مشیر خاص، آرتھوڈکس چرچ کے پاسٹر جناب ذاکجو تا صاحب، فیملی منسٹر کے ڈائریکٹر کیبنٹ، نمائندہ امام تجانیہ پورتو نوو، امام پارکو، امام ویسے، امام الحاج محمد موجود تھے۔

تلاوت اور نظم کے بعد مذکورہ اتھارٹیز میں سے صدر مملکت کے مشیر خاص اور آرتھوڈکس چرچ کے پاسٹر صاحب نے تو جماعت کے سوشل کاموں کو گنوا کر جماعت کی تعریف کی اور خراج تحسین پیش کیا۔

فیملی منسٹر کے ڈائریکٹر کیبنٹ صاحب نے کہا کہ ہمارا ادارہ جماعت احمدیہ کی باقاعدہ اور مستقل مزاجی سے انسانی خدمت کا چشم دید گواہ ہے اور ہماری منسٹر صاحبہ ان کے پروگراموں میں ساتھ دینے کو اہمیت دیتی ہیں۔

مسٹر احمد کریم صاحب نمائندہ تجانیہ پورتو نوو جلسہ سالانہ کی سب رونقیں اور لوگوں کا ایمان و جذبہ آنحضور ﷺ کی مدح میں دیکھ کر بے اختیار کہنے لگے۔ ''میں نے احمدیوں کے بارہ میں کبھی ایسا سنا بھی نہ تھا جو آج دیکھنے کو ملا۔ وہی خدا ہے اور اسی خدا اور رسولؐ کو یہ مانتے ہیں جو ہمارا ہے۔ ہم بھی تو سبھی کچھ مانتے ہیں۔ میرے نزدیک کسی کو بھی ان کے بارہ میں جھوٹ کہنے کا حق نہیں پہنچتا ان کے خلاف بولنے سے پہلے ان کی طرح ملک بھر میں اتنی بیوت الذکر اور قرآن کریم کی تعلیم کے لئے درس گاہیں تو کھول لیں پھر بات کریں''۔

اب تک بفضل اللہ تعالیٰ بینن میں جماعت کی 233 بیوت الذکر ہیں۔

ان اتھارٹیز کے بعد بینن کے ایک لوکل مشنری مکرم عبدالعزیز ابراہیم صاحب کی تقریر ''آنحضور ﷺ رحمۃ للعالمین'' کے موضوع پر تھی اور پھر دوسری تقریر اس سیشن میں ایک دوسرے لوکل مشنری صاحب مکرم آلیو حسین صاحب کی تھی۔ آپ نے کتب سلسلہ میں مأمور من اللہ کے بارہ میں پیشگوئیوں پر تقریر کی۔

ان دو تقاریر کے بعد نماز ظہر و عصر اور دوپہر کا کھانا ہوا۔

دوسرے دن کا دوسرا سیشن بوقت 4 بجے شام زیر صدرات مکرم نائب امیر صاحب بینن جناب بکری مصلحو صاحب ہوا۔

اس سیشن میں تلاوت و نظم کے بعد 2 تقاریر ہوئیں۔ جن میں سے پہلی تقریر مکرم انوار الحق صاحب مربی سلسلہ کی تھی آپ کی تقریر کا عنوان ''برکات خلافت'' تھا۔ جبکہ دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر اسحاق داؤدا صاحب کی ''سیرت النبی ﷺ ہمدردی خلق کے آئینہ میں'' کے موضوع پر تھی۔

بعد ازاں نماز مغرب وعشاء اور رات کا کھانا احباب کی خدمت میں پیش کیا گیا اور پھر مقامی زبانوں میں جلسہ کا انعقاد ہوا۔

جلسہ سالانہ کا یہ حصہ بھی خوب دلچسپ ہوتا ہے۔ کیونکہ ایک تو اس میں ملک کی تمام بڑی مقامی زبانوں میں جلسہ کی کاروائی کا احباب کو پتہ لگ جاتا ہے اور پھر ہر سال مقامی احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کے حوالہ سے ایک موضوع منتخب کر کے لوکل زبانوں میں تقاریر ہوتی ہیں جس سے ملکی مسائل کا بہترین حل عوام کو پہنچایا جاتا ہے۔

امسال اس جلسہ کا عنوان ''احمدیوں میں شادی کرنا ہی کیوں ضروری ہے'' کافی توجہ طلب تھا۔ مقررین نے اس پر سیر حاصل گفتگو کی اور پھر جلسہ کے بعد رات دیر تک اس موضوع پر آپس میں سوال و جواب ہوتے رہے۔ اس طرح آج کا دوسرا دن بھی اپنے اختتام کو پہنچا۔

تیسرا اور آخری دن

آج دن کا آغاز حسب روایات نماز تہجد، فجر اور درس سے ہوا۔ جس کا عنوان ''آنحضور ﷺ کا اپنے اہل خانہ سے حسن معاشرت'' تھا۔ جو خاکسار نے دیا۔

اختتامی تقریب میں آج اتھارٹیز میں تجانیہ مذہب کے مشہور امام یوسف لیگالی صاحب، بینن میں سنٹرل افریقہ کی کونسلر صاحبہ، ٹوگو کونسلر، کنگ آف کیگا، کنگ آف کومے، بینن سپریم کوٹ کے نمائندہ، بینن نیشنل اسمبلی کے ممبر اور مسلم پارلیمنٹیر ینز ایسوسی ایشن آف بینن کے صدر جناب مالے ہوسو یعقوبو صاحب اور مصری ڈینٹسٹ مکرم ڈاکٹر احمد صاحب موجود تھے۔

تلاوت کلام پاک اور نظم کے بعد موجود اتھارٹیز نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ سب نے جماعت احمدیہ کی امن پسندی کی تعریف کی اور دوسرں کی حالت اور شدت پسندی پر اظہار افسوس کیا حتی کہ مشہور امام یوسف لیگالی صاحب جب پنڈال میں تشریف لائے تو مختلف تقاریر میں احباب کا جوش و جذبہ آنحضور ﷺ کے بارہ میں نعروں کی صورت میں دیکھ کر بہت متاثر ہوئے اور ان کی سوچ جماعت احمدیہ کے بارہ میں یکسر بدل چکی تھی۔ کیونکہ یہی وہ امام ہیں جن کے والد بھی تجانیہ فرقہ کے بہت بڑے امام اور سیاسی آدمی ہیں۔ یہ گھرانہ جماعت کا خوب مخالف ہے۔ ابھی دو سال قبل وزارت داخلہ نے تمام مسلمانوں کے لیڈرز کو مدعو کیا تو اس گھرانہ نے منسٹری میں جماعت احمدیہ کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کر کے لوگوں کی توجہ بدلنا چاہی اور حکومت وقت کو جماعت کے خلاف کرنا چاہا۔

بہر کیف آج اس گھر کا چشم و چراغ امام جب جلسہ سالانہ پر احمدیوں کا عشق رسول ﷺ اور محبت الٰہی دیکھتا ہے تو نہ صرف بزبان حال معترف ہو جاتا بلکہ خود ڈائس پر آ کر نعرے لگوانے لگتا ہے اور اپنا بغض، کینہ اور نفرت بالائے طاق رکھ کر دوستانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ''حمد باری تعالیٰ اور نعت رسول ﷺ جو آپ بیان کر رہے ہیں آپ کا جوش و جذبہ اور محبت و عشق ساری دنیا کو منور کر دے گا۔ مجھے یہاں آ کر بہت خوشی ہوئی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں مل کر لوگوں کی اصلاح کرنی چاہئے۔

ان کے بعد کنگ آف کیگا سٹیج پر تشریف لائے اور جماعت احمدیہ کو خراج تحسین پیش کرنے کے ساتھ جو خاص پیغام دیا وہ یہ تھا کہ ''اس وقت دنیا میں امن کے ایمبیسڈر آپ لوگ ہی ہیں جو اپنے کردار اور امن پسندی کے رویہ سے دنیا میں امن قائم کر رہے ہیں اور کر سکتے ہیں۔''

جناب کنگ آف کیگا بینن کی کنگز ایسوسی ایشن کے نہ صرف جنرل سیکرٹری ہیں بلکہ نیشنل گورنمنٹ پریس کے ڈائریکٹر بھی ہیں۔ پھر ان کے بعد پریذیڈنٹ سپریم کوٹ کے نمائندہ جناب ہونفوراؤ فو صاحب آڈیٹر جنرل سپریم کورٹ جو کہ لندن جلسہ پر بھی جا چکے ہیں ایک نہایت مخلص دوست ہیں نے کہا کہ میں صرف اسی تبصرہ پر اکتفاء کرتا ہوں کہ

باقی صفحہ 4 پر

مکرم بریگیڈئیر (ر) دبیر احمد پیر صاحب

غزوہ خیبر سے فتح مکہ تک کا درمیانی عرصہ

اس عرصہ میں ایک غزوہ اور 16 سرایا ہوئے

(قسط دوم آخر)

سریہ حضرت ابوقتادہؓ بطرف خضرۃ

(شعبان 8 ہجری- نومبر 629ء)

آنحضرتؐ کو اطلاع ملی کہ غطفانی قبیلہ محارب جو کہ خضرہ کے مقام پر آباد تھا مسلمانوں کے خلاف سازشوں میں مصروف ہے۔ نجد میں آباد غطفان کے قبائل شروع سے ہی اسلام کے خلاف کارروائیاں کر رہے تھے اور جب بھی انہیں موقع ملتا ان کا کوئی نہ کوئی قبیلہ مسلمانوں کے خلاف کوئی نہ کوئی واردات یا سازش ضرور کرتا۔

آنحضرتؐ نے ان کی سرکوبی کے لئے حضرت ابن قتادہ بن ربعیؓ کو پندرہ صحابہ پر امیر مقرر کر کے بھجوایا۔ یہ دستہ رات کو سفر کرتا اور دن کے وقت مخفی رہتا ہوا خضرہ پہنچ گیا۔ حضرت ابوقتادہؓ نے دستے کو حکم دیا کہ صرف انہی لوگوں سے لڑیں جو مقابلہ پر آئیں۔ اسلامی دستہ نے موقع ملتے ہی دشمن پر دفعتہً حملہ کیا لیکن چونکہ وہ ایک طاقتور قبیلہ تھا اس لئے ان کے بہت سے لوگ مقابلے پر نکل آئے۔ خوب لڑائی ہوئی جس کے دوران قبیلے کے بڑے بڑے لوگ مسلمانوں کے ہاتھ مارے گئے۔

اس سریہ میں 200 اونٹ اور 2000 بکریاں غنائم میں ملیں اور دشمن کے کچھ افراد قیدی بھی بنائے گئے۔ اسلامی دستہ تقریباً 15 دن باہر رہ کر مدینہ واپس پہنچ گیا۔

سریہ حضرت عبداللہ ابن ابی حدردؓ بطرف غابہ

(رمضان 8 ہجری- دسمبر 629ء)

غابہ مدینہ سے 5 میل کے فاصلہ پر شام کی جانب ایک چشموں والی وادی ہے۔ ان دنوں اس مقام پر قبیلہ بنوحشم کے ایک صاحب حیثیت شخص قیس بن رفاعہ نے اپنے چند ساتھیوں اور مویشیوں کے ساتھ ڈیرہ لگایا ہوا تھا۔ یہاں سے قیس بن رفاعہ قبیلہ بنوقیس کو مدینہ پر حملہ کے لئے انگیخت (provoke) کرنے لگا۔

آنحضرتؐ کو جب اس معاملے کی خبر ہوئی تو آپؐ نے حضرت عبداللہ ابن ابی حدردؓ کو دو ساتھیوں کے ہمراہ اس کی خبر لینے کے لئے بھجوایا۔ آنحضرتؐ کے پاس ان لوگوں کی سواری کے لئے صرف ایک ہی اونٹ تھا آپؐ نے وہ انہیں دے دیا اور ہدایت فرمائی کی اس پر باری باری سوار ہوں۔

جب یہ لوگ غابہ پہنچے تو شام ڈھل چکی تھی۔ حضرت عبداللہؓ نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ جب میں تکبیر بلند کروں تو تم بھی میرے ساتھ بلند آواز میں تکبیر دوہرانا اور دشمن پر حملہ کر دینا۔

پارٹی تاریکی میں چھپ کر حالات کا جائزہ لینے لگی۔ اس دوران قیس بن رفاعہ کسی کام سے باہر نکلا اور حضرت عبداللہؓ کے نشانے پر آ گیا۔ جسے انہوں نے تیر مار کر قتل کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی حضرت عبداللہؓ نے تکبیر بلند کی اور ان کے ساتھیوں نے بھی بلند آواز سے تکبیر کہی اور دشمن پر حملہ کر دیا۔

گو کہ یہ لوگ صرف تین تھے لیکن دشمن کے لوگوں نے سمجھا کہ یہ ایک بڑا لشکر ہے جو ان پر حملہ آور ہوا ہے چنانچہ وہ وہاں سے بھاگ نکلے۔ یہ پارٹی وہاں سے کثیر تعداد میں اونٹ، بکریاں اور مال لے کر مدینہ واپس لوٹی۔

سریہ ابوقتادہؓ بطرف اضم

(رمضان 8 ہجری- دسمبر 629ء)

رمضان 8 ہجری کے شروع میں آنحضرتؐ نے مکہ کے لئے خروج کا فیصلہ فرمایا اور اس کے لئے تیاری اس طرح کی کہ کسی کو اس کا علم نہ ہو سکے۔ آپؐ کی جنگی حکمت عملی کی یہ بھی ایک کڑی تھی کہ آپؐ نے حضرت ابوقتادہؓ کی کمان میں آٹھ افراد کا ایک دستہ ترتیب دے کر اسے بطن اضم کی جانب روانہ کیا جو کہ ذی خشب اور ذی المروہ کے درمیان واقع تھا۔ اضم مدینہ سے تقریباً چھتیس میل کے فاصلے پر تھا۔

اس دستے کے اس سمت روانہ کرنے سے لوگوں کی توجہ خود بخود اس جانب مبذول ہو گئی۔ جس کی وجہ سے آنحضرتؐ کا اصل ہدف ان سے مخفی رہا۔ بنیادی طور پر اس مہم کا مقصد یہ تھا کہ اگر مکہ والوں کو مسلمانوں کے ارادہ کا علم ہو جاتا تو وہ مقابلے کے لئے تیار ہو جاتے جس کے سبب مکہ میں لازماً خونریزی ہوتی۔ جبکہ آنحضرتؐ سرزمین حرم میں ایسا نہیں کرنا چاہتے تھے۔

اس دستے کی کسی سے مڈبھیڑ نہیں ہوئی اور جب یہ لوگ خشب پہنچے تو انہیں آنحضرتؐ کی مدینہ سے روانگی کا علم ہوا۔ انہوں نے درمیانی راستہ اختیار کیا اور السقیا کے مقام پر آنحضرتؐ کے ساتھ مل گئے۔

اس عرصہ کا عسکری نکتہ نظر سے تجزیہ

یہ عرصہ مسلمانوں کے استحکام کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ اس تمام عرصہ میں کوئی بھی بڑا مقامی دشمن ان سے مقابلے کے لئے نہیں آیا۔ آنحضرت ﷺ صرف ایک مہم لے کر نکلے اور اس میں بھی دشمن مقابلے پر آ کر بغیر لڑے بھاگ گیا۔ جبکہ بیشتر سرایا میں دشمن surprise ہوا اور مسلمانوں کے آنے کی خبر سنتے ہی منتشر ہو گیا۔

چند ایک کے علاوہ زیادہ تر سرایا میں مسلمانوں کی تعداد بہت کم تھی اس کے باوجود ان کی کارروائی اتنی ناگہانی ہوتی تھی کہ دشمن کو سنبھلنے کا موقع نہیں ملتا تھا۔ صرف ایک سریہ میں مسلمانوں کا پورا دستہ دشمن کے نرغے میں آ گیا اور لیڈر کے علاوہ تمام لوگ شہید ہو گئے۔ اس واقعے میں بھی مسلمانوں کی طرف سے بے احتیاطی کا عنصر پایا جاتا تھا۔

اس عرصہ کے دوران صرف ایک بڑی جنگ ہوئی۔ سریہ موتہ میں دشمن کی تعداد کا تناسب واضح طور پر دشمن کے حق میں تھا لیکن حضرت خالد بن ولیدؓ نے باوجود مسلمانوں کی عددی کمزوری کے اسلامی لشکر کو تباہی سے بچا لیا۔ اس مہم کے ذریعہ آنحضرتؐ نے اس وقت کی تمام طاقتوں کو یہ پیغام بھجوایا کہ اگر کبھی کسی نے بھی کسی مسلمان سفارتکار کو قتل کیا تو اس سے اس قتل کا بدلہ لیا جائے گا چاہے وہ روم کا بادشاہ ہی کیوں نہ ہو۔

چونکہ اب مسلمانوں کے قریش اور یہودیوں کے ساتھ معاہدے ہو گئے تھے اس لئے اس عرصہ میں آنحضرتؐ نے اردگرد کے قبائل سے معاہدے کئے اور تبلیغی مہمات بھجوائیں۔

عمومی طور پر ان سرایا کی movements مخفی رکھی گئیں۔ دن کے وقت یہ آرام کرتے اور راتوں کو سفر کرتے۔ اسی وجہ سے عام طور پر مسلمانوں نے اپنے دشمنوں پر surprise حاصل کیا اور فتحیاب رہے۔

اس عرصہ میں مسلمانوں کی عسکری تربیت کا پہلو بھی ابھر کر سامنے آیا۔ کئی مہمات کے لئے مسلمانوں نے بہت short notice پر مدینہ سے move کیا۔ مختلف لوگوں کو مہمات کا لیڈر مقرر کر کے critical موقعوں پر ان کی decision making کی صلاحیتوں کو اجاگر کیا۔ دشمن کو اپنی حرکت مخفی رکھ کر deceive کیا۔

اس عرصہ میں مسلمانوں نے اپنے دشمنوں کا اپنی پسند کی جگہ اور وقت پر سامنا کیا اور انہیں شکست دی۔

مسلمانوں نے اس عرصہ میں اپنا area of influence بھی بڑھایا اور شام کی سرحد تک کے علاقے پر اثر انداز ہوئے۔

صلح حدیبیہ میں قریش سے معاہدہ اور غزوہ خیبر میں یہودیوں کی شکست اور پھر ان سے معاہدے کے بعد اب سرزمین عرب میں مسلمانوں کے خلاف کھڑی ہونے والی کوئی بڑی طاقت نہیں رہی تھی۔

آنحضرتؐ کسی بھی ایسی خبر پر فوری react کرتے اور دستے روانہ کرتے جو دشمن کے مدینہ پر حملہ کرنے یا اس سلسلے میں اس کی تیاریوں سے متعلق ہوتی۔

نتائج

یہ عرصہ اس لحاظ سے تو مسلمانوں کے لئے نسبتاً امن کا تھا کہ اس میں ان کی دشمن اسلام سے کوئی ایسی بڑی جنگ نہیں ہوئی جس سے مسلمانوں کا مرکز خطرہ میں پڑ جاتا۔ آنحضرتؐ نے دشمن کی طرف سے خبر ملنے پر فوری اور aggressive کارروائیاں کیں جس کی وجہ سے مدینہ محفوظ رہا اور مسلمانوں کی ساکھ میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ دشمن کی over whelming superiority کے باوجود اسلامی لشکر نے سریہ موتہ میں رومیوں اور ان کے اتحادیوں کا مقابلہ کیا اور مسلمان کمانڈر حضرت خالد بن ولیدؓ اسلامی لشکر کو بچا کر واپس لے آئے جبکہ رومیوں نے دوبارہ اکٹھے ہو کر مقابلے کی کوشش نہیں کی۔ غرض اب مسلمان بھی عرب میں ایک طاقت بن کر ابھر رہے تھے جن سے مقابلے پر آنے سے باقی قبائل گھبرانے لگے تھے۔

بقیہ از صفحہ 3: جلسہ بینن

جماعت احمدیہ ساری دنیا میں پھیل جائے تا دنیا کو امن نصیب ہو جائے۔

آج کی اتھارٹیز میں نہایت اہم شخصیت ممبر آف نیشنل اسمبلی، پریذیڈنٹ مسلم پارلیمنٹیرین ایسوسی ایشن جناب مالے ہوسو صاحب تھے۔ جلسہ میں تشریف لائے اور یوں اظہار خیال کیا کہ جو آج میں دیکھ رہا ہوں اس سے تو دوسرے لوگوں کی جماعت احمدیہ کے خلاف زبان درازی جھوٹ اور غلط ثابت ہوتی ہے۔ یہ ان کی محض دشنام دہی ہے۔ جبکہ احمدی عملاً مومن ہیں ان کا قرآن بھی وہی اور احادیث بھی وہی۔ یہ نہایت عمدہ اور حقیقی دین پر مبنی ایسوسی ایشن ہے۔

میں نے گزشتہ سال ان کے انٹرنیشنل جلسہ سالانہ میں شرکت کی بہت کوشش کی تھی اور میں اس آرگنائزیشن کا مداح ہوں۔ نیز کہا کہ میں امن کے متعلق ایک کتاب لکھ رہا ہوں جس میں ایک Chapter احمدیت کی تعلیمات کا ہوگا آپ کے امیر صاحب نے مجھے پڑھنے کے لئے یہ کتب دی ہیں جو بڑی پرحکمت علمی خزانہ اور اعلیٰ ہیں۔

آپ کے بعد جماعت احمدیہ کے ایک مصری ڈینٹسٹ دوست ڈاکٹر احمد صاحب تشریف لائے۔ ان کی گفتگو عربی زبان میں تھی جس کا ترجمہ ساتھ کے ساتھ عوام کو پیش کیا گیا۔

آپ کی تقریر کے بعد جلسہ سالانہ کی اختتامی تقریر صدر مجلس محترم امیر صاحب بینن کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا ''کل برکۃ من محمد ﷺ''۔

جلسہ کی تمام کارروائی ملک کی پانچ زبانوں میں ساتھ کے ساتھ ہی سنائی جاتی رہی اور لجنہ اماء اللہ کی مارکی میں 2 سکرینیں لگا کر Live جلسہ بھی دکھایا جاتا رہا اور بفضل اللہ تعالیٰ تین ہزار کے لگ بھگ حاضری رہی۔

جلسہ کی کارروائی بینن کے نیشنل ٹیلی ویژن ortb پر نشر ہوئی اور نیشنل اخبارات نے کوریج دی۔

☆............☆............☆

گوگل کا آغاز اور اس کی سروسز

گوگل کی بنیاد امریکی ''لیری پیج'' اور روسی نژاد امریکی ''سرگے برن'' نے رکھی۔ دونوں سٹینی فورڈ یونیورسٹی کیلفورنیا میں پی۔ایچ۔ڈی کے طالبعلم تھے۔ جنوری 1996ء میں انہوں نے اپنے پی۔ایچ۔ڈی منصوبے کے لئے ایک ''ویب سرچ انجن'' بنایا۔ اس منصوبے کو back rub کا نام دیا گیا۔ 15 ستمبر 1997ء کو اسے گوگل ڈاٹ کام پر منتقل کر دیا گیا۔ 4 ستمبر 1998ء کو باقاعدہ گوگل کمپنی کیلفورنیا میں رجسٹر ہوئی۔ Google کا لفظ Googol کی بنیاد پر رکھا گیا تھا۔ Googol ایک بہت بڑے نمبر کو کہتے ہیں۔ ایسا نمبر جس میں ایک کے ساتھ سو صفر لگتے ہیں یعنی دس کی طاقت سو۔

آج انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کی زندگی میں گوگل کا بڑا عمل دخل ہو چکا ہے اور اس کے بغیر انٹرنیٹ ادھورا لگتا ہے۔ اب تو لوگ انٹرنیٹ پر تلاش کرنے کے عمل کو بھی گوگل کہنے لگے ہیں۔ جیسے اگر کسی نے کہنا ہو کہ فلاں چیز انٹرنیٹ پر تلاش کرلو تو اب وہ کہتا ہے کہ فلاں چیز گوگل کرلو۔

ماؤنٹین ویو کیلیفورنیا میں موجود گوگل کے ہیڈ کوارٹر کو ''گوگل پلکس'' کہا جاتا ہے۔ یہ روایتی دفاتر کی طرح نہیں بلکہ یہاں ملازمین کو کافی آزادی اور سہولیات دی جاتی ہیں۔ یہاں انواع و اقسام کا مفت کھانا، ورزش کے لئے جم، موسیقی کے آلات، ویڈیو گیمز اور طرح طرح کی سہولیات موجود ہیں۔ گوگل پلکس دفتر کم اور کھیل کا میدان زیادہ لگتا ہے۔ ملازمین کے لئے لازم نہیں کہ وہ بڑے طور طریقے سے بیٹھ کر کام کریں بلکہ جیسے وہ آسانی محسوس کریں ویسے کام کریں۔ گوگل کے ملازمین کو ''گوگلرز'' کہا جاتا ہے اس کے علاوہ نئے بھرتی ہونے والے ملازمین کو ''نوگلرز'' کہا جاتا ہے۔ اور انہیں پہلے دن پہننے کے لئے گوگل کے روایتی رنگوں والی ایک ایسی ٹوپی دی جاتی ہے جس کے اوپر ہیلی کاپٹر کے پروں جیسے پر ہوتے ہیں۔ ویسے اس طرح کی ٹوپی کو ''گردشی پنکھ ٹوپی'' (Propeller Beanie) کہا جاتا ہے۔

بہر حال گوگل ویب سرچ انجن کے طور پر شروع ہوا اور اس نے آغاز میں ہی ایک چھوٹے سرچ انجن ''گوٹو ڈاٹ کام'' کا آئیڈیا استعمال کیا۔ وہ آئیڈیا ''تلاش کی اصطلاحات کی فروخت'' تھا یعنی ان الفاظ کی فروخت جو صارفین سرچ انجن میں درج کر کے مواد تلاش کرتے ہیں۔ اس آئیڈیے کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ مختلف ویب سائٹس کسی خاص لفظ یا الفاظ کے تحت گوگل کو اشتہار دیتی ہیں اور جب کوئی ان الفاظ سے تلاش کرتا ہے تو نتائج کے شروع میں گوگل وہ اشتہار دکھا دیتا ہے۔ اگر آپ نے غور کیا ہو تو عموماً تلاش کے نتائج کے شروع میں چند متعلقہ اشتہارات (Related Ads) ہوتے ہیں۔ شروع میں یہی اشتہارات گوگل کی آمدنی کا ذریعہ تھے۔ گو کہ اب کئی دوسرے ذرائع سے بھی گوگل کما رہا ہے مگر آج بھی یہ اور اس جیسے دیگر اشتہارات ہی گوگل کی آمدنی کا بڑا ذریعہ ہیں۔

گوگل صارفین کی کئی قسم کی معلومات اکٹھی کرتا ہے۔ جس میں صارف کے کمپیوٹر اور موبائل وغیرہ کے ہارڈ ویئر، سافٹ ویئر، محل وقوع، صارف زیادہ تر کون سی ویب سائیٹ کھولتا اور تلاش کرتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ گوگل اس معلومات کو اکٹھا کرنے کا یہ جواز دیتا ہے کہ وہ اس سے راہنمائی لے کر اپنے صارفین کو بہتر سے بہتر سہولت فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے علاوہ گوگل جی میل کی ای میلز بھی پڑھتا ہے۔

گوگل کی چند مشہور سروسز کا سرسری جائزہ لیتے ہیں۔

سرچ انجن

گوگل کی سب سے پہلی اور اہم سہولت سرچ انجن ہی ہے۔ جس کے ذریعے انٹرنیٹ کے سمندر میں معلومات تلاش کی جاتی ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ اس کو بہتر کیا جاتا رہا اور اب دنیا کی کئی زبانوں میں تلاش ممکن ہے۔

اس کے علاوہ تحریری معلومات کے ساتھ ساتھ ویڈیو اور تصویر بھی تلاش کی جاسکتی ہے۔

گوگل کروم

گوگل کروم بھی ایک ویب براؤزر ہے جو کہ ستمبر 2008ء میں صارفین کو مہیا کیا گیا۔ ایک اندازے کے مطابق اس وقت دنیا میں گوگل کروم سب سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

جی میل

یہ ای میل بھیجنے اور موصول کرنے کی سہولت ہے جو کہ اپریل 2004ء میں متعارف کرائی گئی۔ منفرد سہولیات اور میل باکس میں زیادہ جگہ دینے کی وجہ سے جی میل بہت جلد مشہور ہو گیا۔ آج بھی جی میل ایسی کئی سہولیات مفت دیتا ہے۔

گوگل پلس

جنوری 2004ء میں گوگل نے سوشل نیٹ ورکنگ کی ویب سائٹ آرکٹ متعارف کرائی۔ یہ مشہور تو ہوئی مگر اسے زیادہ شہرت نہ ملی۔ فروری 2010ء میں گوگل بز شروع کیا تو جو تقریباً پونے دو سال چلنے کے بعد دسمبر 2011ء میں بند کر دیا گیا۔ اسی دوران جون 2011ء میں گوگل نے سوشل نیٹ ورکنگ کی۔ ویب سائیٹ گوگل پلس متعارف کرائی۔

گوگل ٹاک/ ہینگ آؤٹ

گوگل ٹاک اگست 2005ء میں شروع ہوا۔ یہ ایک میسینجر تھا جس کے ذریعے چیٹ وغیرہ ہوتی تھی۔ مئی 2012ء میں جب گوگل پلس کی سہولت ہینگ آؤٹ متعارف کرائی گئی تو گوگل ٹاک کو اس میں ضم کر دیا۔ گوگل ہینگ آؤٹ کے ذریعے آڈیو اور ویڈیو چیٹ ہوتی ہے۔ مزید اس کے ذریعے ایک وقت میں دس لوگ ویڈیو کانفرنس بھی کر سکتے ہیں۔

گوگل ٹرانسلیٹ

یہ تحریر کا مختلف زبانوں میں بذریعہ مشین ترجمہ کرنے کی سہولت ہے۔ جس کا آغاز اپریل 2006ء میں کیا گیا۔ شروع میں اس میں دو چار زبانیں ہی تھیں مگر اب اردو سمیت تقریباً 81 زبانوں کا ایک سے دوسری میں ترجمہ ہو سکتا ہے۔ گو کہ کئی زبانوں کا بڑا اچھا ترجمہ ہو جاتا ہے مگر اردو ترجمہ ابھی تک معیاری نہیں ہو سکا۔

یوٹیوب

یہ مشہور زمانہ ویڈیو شیئرنگ کی ویب سائیٹ ہے۔ جو کہ فروری 2005ء میں بنی اور اکتوبر 2006ء میں گوگل نے اسے خرید لیا۔

پکاسا ویب البم

2002ء میں بننے والی پکاسا ویب سائیٹ تصاویر شیئر، ترتیب اور منفرد انداز میں دکھانے کی وجہ سے مشہور ہوئی۔ گوگل نے اسے جولائی 2004ء میں خریدا۔

گوگل ارتھ/ میپ

سی آئی اے کے فنڈ سے چلنے والی ''کی ہول'' نامی کمپنی نے زمینی نقشہ جات کے متعلق ایک سافٹ ویئر ''ارتھ ویور'' کے نام سے بنا رکھا تھا۔ اکتوبر 2004ء میں گوگل نے کی ہول اور جغرافیہ سے متعلقہ ایک دوسری کمپنی بھی خرید لی۔ فروری 2005ء میں گوگل میپ شروع ہوا اور جون 2005ء میں ارتھ ویور میں ترامیم کر کے اسے ''گوگل ارتھ'' کے نام سے متعارف کرایا گیا۔ زمینی نقشہ جات اور جغرافیہ سے متعلقہ معلومات کے لئے گوگل ارتھ/ میپ اس وقت بہت مشہور ہے۔ کمپیوٹر، موبائل اور گاڑیوں کے نیویگیشن سسٹم تک گوگل میپ سے معلومات حاصل کرتے ہیں۔

گوگل ڈاکس/ ڈرائیو

اگست 2005ء میں شروع ہونے والی ''رائیٹلی'' کو گوگل نے خرید کر اکتوبر 2006ء میں گوگل ڈاکس متعارف کرایا۔ یہ ویب بیسڈ (ویب سائیٹ پر چلنے والا) ایسا نظام ہے جس کے ذریعے مختلف ڈاکومنٹس تیار کئے جاسکتے ہیں۔ جس طرح مائیکروسافٹ ورڈ اور پاور پوائنٹ ہیں، ایسے ہی گوگل ڈاکومنٹ، سپریڈ شیٹ اور پریزنٹیشن وغیرہ ہیں۔ اپریل 2012ء میں گوگل ڈرائیو شروع کی گئی تو ڈاکس کو اس کے ساتھ جوڑ دیا گیا۔ گوگل ڈرائیو ایسے ہی ہے جیسے کمپیوٹر کی ہارڈ ڈرائیو۔ اس میں اپنا ڈیٹا آن لائن رکھا جا سکتا ہے اور کہیں سے بھی بذریعہ انٹرنیٹ اس تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

بلاگر/ بلاگسپاٹ

''بلاگر ڈاٹ کام'' بلاگ بنانے کی ایک مفت سروس ہے جس کو اگست 1999ء میں پیرا لیب نے شروع کیا تھا۔ فروری 2003ء میں گوگل نے اسے خرید لیا۔ اب بلاگر اور بلاگسپاٹ ایک ہی سروس کے دو نام ہیں۔

ایڈورڈز اور ایڈسنس

ایڈورڈز کے ذریعے گوگل اشتہارات لیتا ہے اور پھر ایڈسنس کے ذریعے وہ اشتہارات مختلف ویب سائٹس کو دیتا ہے۔

ان کے علاوہ بھی گوگل کی کئی مصنوعات اور سہولیات ہیں۔ مزید گوگل کی کئی ایک سروسز ایسی بھی ہیں جو مفت شروع ہوئیں اور بعد میں قیمت مقرر یا کچھ بند بھی کر دی گئیں، جیسے گوگل ایپس، ریڈر اور بز وغیرہ۔ سمارٹ فون کا مشہور اوپن سورس آپریٹنگ سسٹم ''اینڈ رائیڈ'' بھی گوگل کا ہے جو کہ اس نے اگست 2005ء میں خریدا تھا۔ آج گوگل ایک ملٹی نیشنل کارپوریشن ہے۔

(روزنامہ دنیا 16 مارچ 2014ء)

☆..................☆..................☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 119104 میں ATTATA IMORU

ولد IMORU MOHAMMAD پیشہ ملازمت عمر 42 بیعت پیدائشی احمدی ساکن SABULUU HAMDALLAH ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02/01/2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 460 Cedi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ATTATA IMORU گواہ شد نمبر1۔ HARUNA MOOMIN S/O MOOMIN USTAZ BASHIR گواہ شد نمبر2۔ HARUN UDEEN S/O IDDRIS HARUN

مسل نمبر 119105 میں ALHAJ NURUDEEN ALHASSAN

ولد ALHASSAN پیشہ کاروبار عمر 63 بیعت پیدائشی احمدی ساکن WA ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02/05/2011 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000Cedi ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ALHAJ NURUDEEN گواہ شد نمبر1۔ ISMAIL IBRAHIM S/O IBRAHIM گواہ شد نمبر2۔ ABDUR RAHMAN HARUN S/O HARUN SALIH

مسل نمبر 119106 میں YAKUB SALIH

ولد SALIH YAW AGYIRI پیشہ ہنرمندی مزدوری عمر 57 بیعت پیدائشی احمدی ساکن TAICORADI ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 450 Cedi ماہوار بصورت WELDING مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد YAKUB SALIH گواہ شد نمبر1۔ MUSAH ARIYIN S/O KOBIN AHINAKUNA S/O KOBINA AHINAKUNA گواہ شد نمبر2۔ ISHAQUE FORSOM S/O YUSUF AHMAD FORSOM

مسل نمبر 119107 میں HARUNA MOOMIN

ولد MOOMIN HARUNA پیشہ کاروبار عمر 63 بیعت پیدائشی احمدی ساکن WA ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 800Cedi ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد HARUNA MOOMIN گواہ شد نمبر1۔ USTAZ BASHIRUDEEN IDDRIS S/O IDDRISS HARUN گواہ شد نمبر2۔ SUALIH DAWOOD S/O SUALIHU ABDUL RAHMAN

مسل نمبر 119108 میں RIAZ BEGUM

زوجہ AHMAD MAHMOOD قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 بیعت پیدائشی احمدی ساکن GRAEVENWIESBACH ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ JEWELLERY 105 GRAMS 2۔ HAQ MEHR 100000 3676 Euro پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 500Euro ماہوار بصورت SOCIAL A مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ RIAZ BEGUM گواہ شد نمبر1۔ MUBARAK AHMAD S/O SIKANDAR KHAN گواہ شد نمبر2۔ TAHIR MAHMOOD S/O MUBARAK AHMAD

مسل نمبر 119109 میں WAQAS ASHRAF

ولد MUHAMMAD ASHRAF قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 بیعت پیدائشی احمدی ساکن NEUBURG ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد WAQAS ASHRAF گواہ شد نمبر1۔ MUHAMMAD ASHRAF S/O GHULAM HUSSAIN گواہ شد نمبر2۔ IBADA AHMAD NAEEM S/O NAEEM AHMAD

مسل نمبر 119110 میں SADIQA SIDDIQA

زوجہ IBADA AHMAD NAEEM قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 30 بیعت پیدائشی احمدی ساکن NEWBURG ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ JEWELLERY GOLD 2 TOLA 8170 2۔ HOUSE(1/2 SHARED) Euro 3۔ Haq Mehr 10000 ,NEUBURG...... Euro اس وقت مجھے مبلغ 800Euro ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ SADIQA SIDDIQA گواہ شد نمبر1۔ IBADA AHMAD NAEEM S/O NAEEM AHMED گواہ شد نمبر2۔ MUHAMMAD ASHRAF S/O GHULAM

مسل نمبر 119111 میں AYAZ AHMAD

ولد MIAN EJAZ AHMAD قوم .... پیشہ طالب علم عمر 20 بیعت پیدائشی احمدی ساکن WALLDORE ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد AYAZ AHMAD گواہ شد نمبر1۔ AQEEL BABAR S/O BABAR JALAL گواہ شد نمبر2۔ ATA UL HALEEM MIRZA S/O AMJAD MEHMOOD MIRZA

مسل نمبر 119112 میں MUHAMMAD SALEEM

ولد ILAM DIN قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 59 بیعت پیدائشی احمدی ساکن FRIEDRICHDORF ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ HOUSE 9 MARLA 10,00,000 پاکستانی روپے ربوہ،2۔ AGR.LAND 2 KANAL 250000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 Euro ماہوار بصورت SOCIAL مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد MUHAMMAD SALEEM گواہ شد نمبر1۔ AQEEL AHMAD KHAN S/O BASHIR KHAN گواہ شد نمبر2۔ FARRUKH SULTAN S/O RAJA MUHAMMAD ASLAM

مسل نمبر 119113 میں FAYAZ AHMAD

ولد BASHARAT AHMAD قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 بیعت پیدائشی احمدی ساکن FRIEDRICHDORF ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,600 Euro ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد FAYAZ AHMAD گواہ شد نمبر1۔ HAIDER ALI ZAFAR S/O CH.RUSTAM ALI گواہ شد نمبر2۔ IKRAM ULLAH CHEEMA S/O ASHRAF CHEEMA

مسل نمبر 119114 میں ANSA BASIT

بنت MIR ABDUL BASIT قوم کشمیری آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 بیعت پیدائشی احمدی ساکن KETSCH ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ANSA BASIT گواہ شد نمبر1۔ MIR ABDUL BASIT S/O MIR ABDUL AZIZ گواہ شد نمبر2۔ ATA UL KALEMM S/O MIR ABDUL BASIT

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن محمود صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم حافظ جاذب عارفین احمد صاحب کی تقریب آمین مورخہ 23 مارچ 2015ء کو ڈھلوں میرج کمپلیکس میں ہوئی۔ موصوف نے مدرسۃ الحفظ ربوہ سے قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ ذکیہ رفیق صاحبہ وڑائچ ٹاؤن فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم احمد سفیر کاشف صاحب اور بہو مکرمہ فاطمہ احمد صاحبہ کو مورخہ 19 فروری 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام شعیر احمد عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولود محترم محمد رفیق جنجوعہ صاحب اسسٹنٹ فزیوتھراپسٹ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر والا، والدین کیلئے قرۃ العین، نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

محترم شیخ عطاء اللہ صاحب پنشنر تحریک جدید دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ بنت مکرم منشی شہاب الدین صاحب مورخہ 11/اپریل 2015ء کو دل کے حملے کے نتیجہ میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ بعد نماز عصر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم مجیب احمد طاہر صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نماز وروزہ کی پابند، خلافت کی اطاعت گزار، بروقت چندہ جات کی ادائیگی کرنے والی، لجنہ کے کاموں میں حصہ لینے والی، نیک اور مخلص احمدی تھیں۔ چندہ تحریک جدید اور وقف جدید کی ادائیگی سال کے اعلان کے ساتھ اول وقت میں کر دیتی تھیں۔ مرحومہ نے لواحقین میں دو بیٹے مکرم ذکاء اللہ صاحب زعیم انصار اللہ لانڈھی کراچی، مکرم ضیاء اللہ صاحب، پانچ بیٹیاں مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ، مکرمہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ، مکرمہ طیبہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم فرید احمد تبسم صاحب جرمنی، مکرمہ فوزیہ نورین صاحبہ اہلیہ مکرم جاوید احمد صاحب ربوہ، مکرمہ عالیہ آفتاب صاحبہ اہلیہ مکرم آفتاب احمد صاحب، متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل دے اور ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ فرانس تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم غلام رسول صاحب مرحوم بقضائے الٰہی مورخہ 10/اپریل 2015ء کو رات گیارہ بجے کراچی میں 90 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ وفات کے وقت اپنی چھوٹی بیٹی محترمہ شفیقہ سلطانہ صاحبہ کے ہاں رہ رہی تھیں۔ 11 اپریل بیت مسرور رفاہ عام سوسائٹی میں بعد از نماز ظہر نماز جنازہ ادا کی گئی۔ جنازہ کے بعد میت کو بذریعہ ہوائی جہاز لاہور اور پھر ربوہ لایا گیا۔ ان کے دو پوتوں مکرم جاوید احسن صاحب جرمنی اور مکرم منصور احمد مبشر صاحب واقف زندگی فرانس کے ربوہ پہنچنے کے بعد 13۔اپریل کو آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر استاذی المکرّم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ کے دادا حضرت منشی خادم علی صاحب اور دادی حضرت حاکم بی بی صاحبہ آف کلاس والا ضلع سیالکوٹ کو 1904 میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کی توفیق ملی۔ آپ کے ایک بھائی مکرم محمد صدیق صاحب مرحوم ڈرائیور مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ جماعت میں نیک شہرت رکھتے ہیں۔ نیز مکرم ڈاکٹر مبشر احمد کھوسہ صاحب شہید میرپور خاص آپ کے نواسہ تھے۔ آپ کے چار بچوں کی وفات آپ کی زندگی میں ہوگئی۔ مرحومہ نے تین بیٹے خاکسار، مکرم رشید علی زاہد صاحب جرمنی، مکرم ڈاکٹر ناصر علی صاحب، تین بیٹیاں محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد جلال کھوسہ صاحب میرپور خاص، محترمہ رفیقہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم صفدر حسین عباسی صاحب انگلستان، محترمہ شفیقہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالخالق سولنگی صاحب مربی سلسلہ کراچی، 27 پوتے، پوتیاں، نواسے، نواسیاں، 40 پڑپوتے، پڑپوتیاں، پڑنواسے اور پڑنواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور لواحقین کو آپ کی نیکیاں جاری رکھتے ہوئے صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ کوثر پروین صاحبہ طاہر آباد غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کا بھتیجا اسجال مووید (عمر ایک سال دس ماہ) ابن مکرم وسیم رضوان صاحب لندن چھت سے گر کر زخمی ہو گیا ہے اور سینٹ جارج ہسپتال لندن میں زیر علاج ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر دے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

نادار مریضوں کی امداد

غریب اور مستحق دل کے مریضوں کی مالی معاونت کیلئے ''نادار مریضان'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کیا تمہیں ایک ایسی تجارت پر مطلع کروں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے نجات دے گی۔ تم (جو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو اور اللہ کے راستے میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہو، یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کر دے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں اور ایسے پاکیزہ گھروں میں بھی جو ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (الصّف 11 تا 13)

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے لاہور کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وارا کین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

فوری ضرورت

صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں

ایک ہومیو پیتھک ڈاکٹر اور ایک میٹرک پاس کارکن کی فوری ضرورت ہے۔ عمر 60-30 سال کے درمیان ہو۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

رحمٰن کالونی ربوہ فون: 047-6211399

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2015ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 20 مئی 2015ء ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ سادہ کاغذ پر درخواست بنام پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس، مع ٹیلی فون نمبر

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی/ پرائمری پاس رزلٹ کارڈ نہ ہونے کی صورت میں سکول کا تصدیق نامہ (انٹرویو کے وقت اصل رزلٹ کارڈ ہمراہ لائیں۔)

4۔ درخواست پر صدر صاحب/ امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

<u>اہلیت:۔</u>

ا۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 مئی 2015ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو/ٹیسٹ 7 اور 8 جون کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔ انٹرویو کیلئے امیدواران کی فائنل لسٹ 4 جون 2015ء کو دفتر نظارت تعلیم ربوہ اور ادارہ میں لگائی جائے گی۔ تمام امیدواران انٹرویو کیلئے آنے سے قبل فائنل لسٹ میں اپنا نام چیک کر کے مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

منتخب امیدواران کی لسٹ 10 جون کو ادارہ اور نظارت تعلیم میں لگائی جائے گی۔ منتخب امیدواران کے والدین سے میٹنگ 11 جون کو ادارہ میں ہو گی۔

نوٹ: 1۔ انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں دی جائے گی۔

2۔ بیرون ربوہ طالبات کو رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

3۔ حتمی داخلہ 31 دسمبر کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

دنیا کی چند انوکھی عمارتیں

سٹون ہاؤس، پُرتگال

یہ عمارت پرتگال کے شمالی حصے میں فیف نامی شہر کے وسطی حصے کے شمال مغرب میں تقریباً دس کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ یہ مکان 1960ء کے عشرے کے معروف امریکی کارٹون فلنٹ سٹون کے مشہور مکان سے مماثلت رکھتا ہے۔ اسے 1974ء میں کوہ فیف (Fafe) کی دو چٹانوں کے درمیان تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ مکان دو منزلہ ہے۔ پرتگال میں اسے ''کاساڈوپینیڈو'' کہا جاتا ہے۔ یہ جدید دور میں پتھر کے زمانے کی طرز تعمیر کا حیران کن نمونہ ہے۔

نائٹ رائے آرٹ میوزیم، برازیل

یہ میوزیم برازیل کی 27 ریاستوں میں سے ایک ریاست ریوڈی جنیرو کے شہر نائٹ رائے میں واقع ہے۔ اس کی تعمیر کا کام 1996ء میں مکمل ہوا۔ اس میوزیم میں معاصر فنکاروں کے فن پارے رکھے گئے ہیں۔

مائنڈ ہاؤس، سپین

یہ عمارت سپین کے شہر بارسلونا میں واقع ہے۔ اسے 1900 سے 1914ء کے دوران تعمیر کیا گیا تھا۔ یہ عمارت جس پارک میں واقع ہے، سارا سال سیاحوں کے لئے کھلا رہتا ہے۔

پورشے میوزیم، جرمنی

یہ موٹر گاڑیوں کا عجائب گھر ہے۔ یہ پورشے کار بنانے والے کارخانے میں واقع ہے۔ اس کا رقبہ 5600 مربع میٹر (18000 مربع فٹ) ہے۔ اسے 1976ء میں عوام کے لئے کھولا گیا تھا۔ اس میں مختلف ماڈل کی 917 پورشے کاریں موجود ہیں۔

کروکڈ ہاؤس، پولینڈ

کروکڈ ہاؤس (Crooked House) پولینڈ کے شہر سوپوٹ میں واقع ہے۔ اس عمارت کا ڈیزائن بڑا انوکھا ہے۔ یہ عمارت ٹیڑھی میڑھی ہے۔ اسے 2004ء میں تعمیر کروایا گیا۔ اس کا رقبہ 4000 مربع میٹر ہے۔ یہ ریذیڈنٹ شاپنگ سنٹر کا حصہ ہے۔

ڈائنامک ٹاور، دبئی

ڈائنامک ٹاور 420 میٹر اونچی عمارت ہے جس کی 80 منزلیں ہیں۔ اس کا ڈیزائن ڈاکٹر ڈیوڈ فشر نے بنایا تھا۔ اس بلند ترین عمارت کی انوکھی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھومتی رہتی ہے۔ اس عمارت کی ہر منزل دوسری منزلوں سے الگ گھوم سکتی ہے۔ اس طرح اس عمارت کی شکل مستقلاً تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ یہ دنیا کی پہلی ایسی عمارت ہے جس کے مختلف حصے فیکٹری میں بنائے گئے تھے اور پھر اس جگہ لا کر جوڑ دیئے گئے تھے۔ اس کی تعمیر پر 33 کروڑ ڈالر لاگت آئی۔

پیانو ہاؤس۔ چین

انوکھے ڈیزائن والی یہ خوبصورت عمارت مشرقی چین میں واقع ہے۔ یہ عمارت حال ہی میں تعمیر کی گئی ہے۔ اس عمارت کے دو حصے ہیں۔ ایک حصے کی شکل پیانو جیسی اور دوسرے حصے کی شکل وائلن جیسی ہے۔ وائلن شفاف ہے۔ پیانو ہاؤس کے اندر جانے کیلئے ایسکیلیٹر اور سیڑھیاں وائلن میں بنائی گئی ہیں۔

موبائل فون بلڈنگ

یہ عمارت جنوبی چین کے صوبہ ینان کے دارالحکومت کن منگ میں واقع ہے۔ یہ عمارت گیارہ منزلہ ہے۔ اس میں موبائل فون کے بٹنوں جیسی کھڑکیاں بنائی گئی ہیں۔ موبائل فون کی سکرین والے حصے میں پینٹ ہاؤس دفاتر پر مشتمل منزل ہے۔ ایک نیلے رنگ کا پراسرار، ہاتھ بھی بنایا گیا ہے۔ زمین سے نکلے ہوئے اس ہاتھ نے موبائل فون کو پکڑا ہوا ہے۔

مائیٹان ٹی میوزیم

چائے دانی کی شکل کی یہ عمارت چین کے جنوبی صوبے گویژو میں واقع ہے۔ یہ چین کی سب سے بڑی عمارت ہے۔ چین کے صوبہ گویژو کو ''چینی سبز چائے کا گھر'' کہا جاتا ہے۔ یہ عمارت اتنی بڑی ہے کہ اس میں چائے بھری جائے تو اس میں دو کروڑ اسی لاکھ لیٹر چائے سما سکتی ہے۔ اس سے پہلے چائے دانی کی شکل کی دنیا کی سب سے بڑی عمارت کا اعزاز ویسٹ ورجینیا میں واقع ''چیسٹر ٹی پوٹ'' نامی عمارت کو حاصل تھا۔

نیشنل فشریز ڈیویلپمنٹ بورڈ بلڈنگ

شارک کی شکل کی یہ عمارت بھارت میں ماہی گیری کے فروغ کے لئے کام کرنے والے ادارے نیشنل فشریز ڈیویلپمنٹ بورڈ کا مرکزی دفتر ہے۔ یہ عمارت حیدر آباد کے علاقے راجیند رنگر میں واقع ہے۔ یہ چار منزلہ عمارت ہے۔ اس کی تعمیر پر پچیس کروڑ بھارتی روپے خرچ ہوئے تھے۔ بھارت ہر سال تین ارب ڈالر کی مچھلیاں برآمد کرتا ہے۔

ڈانسنگ ہاؤس، چیک ری پبلک

''رقصاں عمارت'' کو فریڈ اینڈ جنجر ہاؤس بھی کہا جاتا ہے۔ ''رقصاں عمارت'' چیک ری پبلک کے دارالحکومت پراگ میں واقع ہے۔ یہ فن تعمیر کا ایک حیران کن نمونہ ہے۔ یہ اپنی طرز کے ایک رومانوی سحر کی حامل ہے۔ اس کی تعمیر کا کام 1996ء میں مکمل ہوا۔ ماہرین تعمیرات اس فن تعمیر کو ''ڈی کنسٹریکٹوسٹ'' کہتے ہیں۔ اس عمارت کی تصویر 2000 کرونا کے سونے کے سکے پر کندہ کی گئی ہے۔

(دنیا میگزین 22 فروری 2015ء)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات کھاتہ نمبر 455003 مد امداد گندم معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم ربوہ)

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

''آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہو گی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔

(الفضل 28/مارچ 1946ء)

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

مکان برائے فروخت

تعمیر شدہ مکان برقبہ 5 مرلہ

واقع دارالرحمت فیکٹری ایریا ربوہ

رابطہ : 0341-7650479

وردہ فیبرکس آئیں اور فائدہ اٹھائیں

لان ہی لان آپ کی سہولت کے لئے پہلی دفعہ آپکو 1P,2P,3P,4P لان ملے گی فیکٹری ریٹ پر

چیمہ مارکیٹ ربوہ 0333-6711362

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر

اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل:0301-7961600

0321-7961600

پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر:6214209

Skype id:alrehman209

alrehman209@yahoo.com

alrehman209@hotmail.com

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)

داخلے جاری ہیں

سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2015-16 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ ٹیسٹ 1/اپریل 2015 صبح 09:00 بجے ہوگا داخلہ فارم 30 مارچ تک دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں

☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت

میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ

☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔

بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں

☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ

رابطہ کے لئے : 047-6214399,6211499

ربوہ میں طلوع و غروب 20/اپریل

طلوع فجر	4:08
طلوع آفتاب	5:33
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:43

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

20۔اپریل 2015ء

6:35 am	بستان وقف نو
7:50 am	مسلمان سائنسدان
8:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17۔اپریل 2015ء
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	پیس سمپوزیم 14 دسمبر 2015ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 جولائی 2009ء

سیل - سیل - سیل

2015 کے تمام نئے پرنٹ 30/اپریل تک خصوصی سیل

4P کرنکل شفون دوپٹہ بازو -/1300 والا -/1000 روپے میں

کرسٹل اتحاد، فردوس کلاسک لان -/1700 والا -/1400 روپے میں

پرنٹ کلاسک لان -/1000 والا -/800 روپے میں

ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

0476-213155

CASA BELLA

Home Furnishers

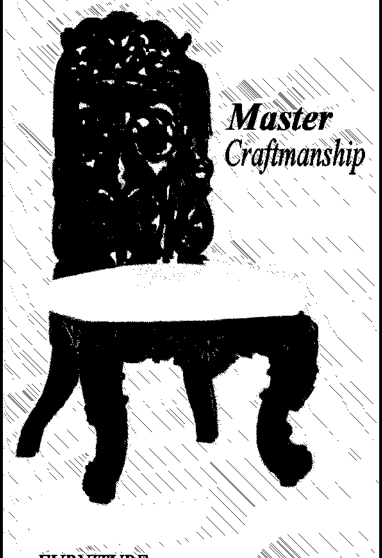

FURNITURE
13-14, Silkot Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com

FABRICS
1- Gilgit Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952

A Complete Range of Furniture, Accessories
Wooden Flooring

FR-10